

پاکستان میں ایچ آئی وی کے ثانوی اعداد و شمار: رویوں اور حیاتیاتی سروے کے چوتھے راؤنڈ کے نتائج (2011-12)

فاران ایمونل، مومنہ سلیم، نعیم اختر، سلوی ارشد، طاہرہ عدرا رضا

مقاصد: پاکستان میں HIV کی صورتحال، آگہی اور اس کے تجزئے کے لئے پاکستان کے ادارے نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام (NACP) اور کینیڈا کا بین الاقوامی ادارہ برائے ترقی (CIDA) کے باہمی اشتراک سے ایک موثر نظام ثانوی اعداد و شمار (SGS) کے نام سے قائم کیا گیا۔ جس نے گائیڈ لائنز کے مطابق 2004 اور 2011 کے دوران کام کیا۔ یہ مقالہ اسی نظام کے تحت چلنے والے پروگرام کے چوتھے راؤنڈ کے نتائج پر مبنی ہے۔

طریقہ کار: HIV کے خطرے سے دوچار ہونے والے افراد کا تعین کرنے کے لئے میڈنگ کا طریقہ کار استعمال کیا گیا۔ IBBS کے تحت پاکستان کے 20 شہروں کو منتخب کیا گیا ان شہروں سے ٹیکہ کے ذریعے نشہ کرنے والے افراد مرد، خواتین اور ہیجڑے جو جسم فروشی کے کام سے منسلک ہیں۔ ان افراد کو لیا گیا۔

نتائج: 20 شہروں میں تجزیئے کے مطابق تقریباً 89,178 خواتین جسم فروش کارکن، 46,351 ٹیکہ کے ذریعے نشہ کرنے والے، 23,317 ہیجڑہ جسم فروش کارکن اور 19,119 مرد جسم فروش کارکن ہیں۔ ٹیکے کے ذریعے نشہ کرنے والے افراد میں سب سے زیادہ HIV پائی گئی۔ جس کی شرح ملکی سطح پر 37.8% (CI: 37.3, 38.3) بنتی ہے جبکہ HIV سے متاثر ہیجڑہ جسم فروش کارکنوں کی شرح 7.2% (CI: 6.8, 7.5)، مرد جسم فروش کارکنوں کی شرح 3.1% (CI: 2.8, 3.4) اور خواتین جسم فروش کارکنوں کی شرح 0.8% (CI: 0.4, 1.0) ہے۔ ٹیکہ سے نشہ کرنے والوں میں ایک دوسرے کی سوئی استعمال کرنا اور جسم فروش کارکن کا مستقل کنڈوم استعمال نہ کرنا خطرناک طرز عمل کے طور پر سامنے آیا۔

حتمی صورتحال: پاکستان میں HIV کی بیماری جو پہلے نشہ کا ٹیکہ استعمال کرنے والوں کی وجہ سے پھیلتی تھی مگر اب جنسی عمل سے اس بیماری کے پھیلنے کے رجحانات سامنے آرہے ہیں۔ مزید اس امر کی ضرورت ہے کہ کوئی موثر حکمت عملی بنائی جائے جو کہ احتیاطی تدابیر پر مبنی ہو۔

الجيل الثاني من البرنامج المسحي لرصد فيروس نقص المناعة البشرية/الإيدز في باكستان: نتائج الدورة
الرابعة للمسح السلوكي والبيولوجي المتكامل 2011-2012

فاران ايمنويل، مؤمنة سليم، نعيم أختر، سلوى أرشد، طاهرة عزرا رضا

ملخص

الأهداف: بهدف تحليل وفهم وضع فيروس نقص المناعة البشرية وانتشاره في باكستان، وبالتعاون بين البرنامج الوطني لمكافحة الإيدز والوكالة الكندية للتنمية الدولية، تم إنشاء الجيل الثاني من البرنامج المسحي لرصد فيروس نقص المناعة البشرية / الإيدز بين عامي 2004 و 2012 وفقاً للمبادئ المرعية الإجراء. يعرض هذا البحث نتائج الدورة الرابعة لبرنامج الجيل الثاني للرصد.

المنهجية: قبل الشروع بالدراسة، جرى تحديد الفئات السكانية الأكثر عرضة بحسب المناطق الجغرافية وذلك لغرض تخمين أعدادها، وهذه الفئات هي: متعاطو المخدرات بواسطة الحقن، العاملون في حقل الجنس التجاري، الهيجرا العاملون في حقل الجنس التجاري، والعاملات في حقل الجنس التجاري. بعد ذلك، تم إجراء رسداً سلوكياً، بيولوجياً متكاملًا في عشرين مدينة في باكستان.

النتائج: توزعت أعداد الأفراد ضمن الفئات الأربعة المستهدفة في المدن العشرين على الشكل التالي: 89178 عاملات في حقل الجنس التجاري، 46351 متعاطو المخدرات بواسطة الحقن، 23317 هيجرا عاملون في حقل الجنس التجاري، و19119 عاملون في حقل الجنس التجاري. بلغت نسبة إيجابي المصل بالنسبة لفيروس نقص المناعة البشرية حدّها الأعلى، 37.8% (فاصل الثقة: 37.3 – 38.3) لدى متعاطي المخدرات بواسطة الحقن تتبعها نسبة إيجابي المصل لدى الهيجرا العاملون في حقل الجنس التجاري (7.2%، فاصل الثقة: 6.8-7.5) ومن ثم 3.1% (فاصل الثقة: 2.9-3.4) لدى العاملين في حقل الجنس التجاري، و0.8% (فاصل الثقة: 0.4-1.0) للعاملات في حقل الجنس التجاري. وتم تسجيل العديد من الممارسات الخطرة كمشاركة الحقن بين متعاطي المخدرات بواسطة الحقن وعدم استخدام الواقي الجنسي بطريقة منتظمة لدى الأشخاص العاملين في حقل الجنس التجاري.

الخلاصة: تميّز وباء الإيدز في باكستان بالماضي بانتقال الفيروس بشكلٍ رئيسي بين متعاطي المخدرات بواسطة الحقن. أما اليوم، فقد ازداد انتقال الفيروس جنسياً بشكلٍ لافت حيث تبين أن كافة الأشخاص العاملين في حقل الجنس التجاري (الرجال والهيجرا والنساء) مصابون بالفيروس بنسبٍ وبائية مهمة. تبرز الحاجة هنا لوضع خططٍ استراتيجية واضحة للفئات المعرضة مع التركيز على استخدام الموارد المتاحة للوقاية ضمن الفئات الأكثر عرضة أو الأكثر ضعفاً.